



میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ چمڑ سے بنے ایک سرخ خیمہ میں مقیم تھے اتنے میں بلال رضی اللہ عنہ (آپ ﷺ کے) وضو کا پانی لے کر نکلا، تو کوئی ان سے برا راست یہ پانی لے رہا تھا اور کوئی اس سے یہ پانی لے رہا تھا جس نے ان سے لیا تھا

ابو حیفہ وہب بن عبد اللہ السوائی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں: میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ چمڑ سے بنے ایک سرخ خیمہ میں مقیم تھے ابو حیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اتنے میں بلال رضی اللہ عنہ (آپ ﷺ کے) وضو کا پانی لے کر نکلا، تو کوئی ان سے یہ پانی لے رہا تھا اور کوئی اس سے یہ پانی لے رہا تھا، جس نے ان سے لیا تھا پھر نبی ﷺ سرخ جب زیب تن فرمائے باہر تشریف لائے میں گویا (اب بھی چشم تصور سے) آپ ﷺ کی پنڈلیوں کی سفیدی دیکھ رہا ہوں ابو حیفہ رضی اللہ عنہ کہتا ہے: بلال رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اور اذان دی وہ کہتا ہے: میں ان کے مناسات ساتھ اپنے مناس کو ادھر ادھر پھیرنے لگا وہ دائیں بائیں منہ کر کے حی على الصلوٰ اور حی على الفلاح کہا تھا پھر آپ ﷺ کے لیے (بطور ستہ) ایک چھٹی گاڑ دی گئی آپ ﷺ آگے بڑھ اور ظہر کی دو رکعتیں پڑھائیں مدینہ واپس تشریف لے آئے تک آپ ﷺ دو رکعت ہی پڑھتے رہے

[صحيح] [متفق عليه]

نبی ﷺ بالائی مکان ایک کشاد مقام پر مقیم تھے بلال رضی اللہ عنہ نبی ﷺ وضو کے باقی ماند پانی کو لے کر باہر آئے، تو لوگ اس سے برکت حاصل کرنا شروع کر دیے بلال رضی اللہ عنہ اذان دی ابوجیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں بلال رضی اللہ عنہ کے منہ کو دیکھنے لگا وہ "حی على الصلوٰ" اور "حی على الفلاح" کہتا ہوئے دائیں بائیں مڑ رہے تھے؛ تاکہ سب لوگوں کو یہ سنائی دے سکیں، کیوں کہ ان دونوں جملوں میں نماز کے لیے آنے کی ترغیب ہے پھر نبی ﷺ کے لیے ایک چھوٹا سا نیز گاڑ دیا گیا؛ تا کہ وہ آپ ﷺ کی نماز کے دوران ستہ کا کام دے پھر آپ ﷺ نے ظہر کی دو رکعتیں ادا فرمائیں مسافر ہونے کی وجہ سے آپ ﷺ جب تک مدینہ واپس نہیں آگئے، تب تک چار رکعت والی نماز کو دو رکعت ہی پڑھتے رہے

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3530>